السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بکرا جو بہت موٹا تازہ ہے۔ مگر اگلے دانت نہیں گرے۔ کیا اس کو عید الاضحیٰ میں قربانی کرسکتا ہے۔ اور اسکی عمر ایک سال پونے چار ماہ ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے۔ «لاتذبحوا الامسنة الاان یعسر علیکم فتذبحوا جذعة من الضان»

مسنہ سے کم ہو تو ذبح نہ کرو۔ اگر نہ ملے تو منان بھیڑ دنبہ جدعہ کرسکتے ہو مسنہ ک معنی میں اختلاف ہے۔ بعض عمر کا لحاظ کرتے ہیں۔ اُن کے نزدیک ایک سال کا بکرا مسنہ کہلاتا ہے۔ پس ان کے نزدیک یہ بکر عید کی قربانی میں زبح ہوسکتا ہے۔ مگر صحیح یہی ہے۔ کہ مسنہ میں اگلے دانت گرنے کا لحاظ ہے۔ پس اس صورت میں اس کا ذبح کرنا قربانی میں جائز نہیں ہے۔ جذعہ میں بھی اختلاف ہے۔ مگر صحیح قول یہی ہے کہ جزعہ ایک سال کی عمر والے کو کہتے ہیں۔ (حافظ محمد گوندلوی گوجرانوالہ) (الاعتصام لاہور جلد 20 ش 23۔24

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 13 ص 47-48

محدث فتویٰ